جرمنی میں بے نظیر کی شہادت پر احتجاج کا سلسلہ جاری ہے

فرینکفرٹ (مظفر شیخ، نمائندہ جنگ) بے نظیر بھٹو کی شہادت پر جرمنی کی پاکستانی کمیونٹی کی جانب سے رنج وغم کا اظہار اور پاکستان کی صورت حال پر حکومت کی پالیسیوں کے خلاف احتجاج کا سلسلہ جاری ہے۔ جرمن میڈیا نے پاکستان یا وہاں پیش آنے والے واقعات کو کبھی اتنی تفصیل کے ساتھ موضوع نہیں بنایا جتنا کہ لیاقت باغ راولپنڈی میں خودکش حملہ کو بنایا گیا ہے۔ ملک بھر میں قائم پاکستانی اور دیگر مساجد میں جمعہ کے روز بے نظیر بھٹو اور سانحہ لیاقت باغ میں جاں بحق ہونے والوں کے لیے غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی اور فاتحہ خوانی کی گئی۔ فرینکفرٹ کی مسجد ہاک دارالسلام میں جمعہ کو فاتحہ خوانی کے بعد اتوار کو بے نظیر بھٹو اور دیگر شہداء کے لیے ختم قرآن ہوا جس میں فرینکفرٹ اور گردونواح سے پاکستان برادری کے ارکان نے شرکت کی۔ مسجد کے امام و خطیب مولانا محمد صدیق مصطفائی نے اس موقع پر واضح کیا کہ اسلام کے نام پر دوسرے اور بالخصوص اپنے ہی مسلمان بھائیوں بہنوں کی جانیں لینے والوں کا اسلام سے کوئی واسطہ نہیں ہوسکتا۔ ختم قرآن کے بعد ایک کمیونٹی اجلاس میں سانحہ لیاقت باغ اور ملک کی صورت حال پر اظہار خیال کرتے ہوئے یہ متفقہ رائے ظاہر کی گئی کہ بے نظیر بھٹو کا قتل پاکستان کے وفاق کے لیے ایک شدید دھچکہ ہے، جس پر پوری قوم صدمہ اور سراسیمگی کا شکار ہوگئی ہے قوم کو اس حالت سے نکالنے کے لیے جنرل پرویز مشرف کی اقتدار سے علیحدگی واحد راستہ ہے، اس لیے پرویز مشرف اور ان کے حواریوں کو ملک وقوم کے مفاد میں اقتدار قومی حکومت کے حوالے کر دینا چاہیے۔ اجلاس میں پیپلز پارٹی جرمنی کے صدر سید سجاد حسین نقوی اور پارٹی کے عہدیداران وارکان رانا بشیر احمد، محمد اعجاز چوہدری، نسیم مرزا، قاضی محمد پرویز، طفیل بٹ، راجہ امجد نواز، شبیہ الحسن جعفری، شفیق بٹ، سلیم خان، شیخ شاہد حفیظ کے علاوہ پاکستان ایسوسی ایشن کے صدر سید وجیہہ الحسن جعفری، ادارۂ دارالسلام کے نمائندے محمد سلیم بھٹی، حاجی ارشد افتخار، فن وادب ایسوسی ایشن کی جانب سے ارشاد احمد ہاشمی اور پاکستان مسلم لیگ کے طارق ملک نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اگلے ہفتہ فرینکفرٹ شہر کے مرکز میں بے نظیر بھٹو کی یاد اور احترام میں ایک شمع بردار جلوس نکالا جائے گا۔ اس جلوس کی انتظامی کمیٹی میں لیاقت علی چوہدری، سید ثقلین شاہ، محمد سلیم بھٹی اور دیگر کمیونٹی تنظیموں کے نمائندے شامل ہیں۔ قبل ازیں پاکستان ایسوسی ایشن فرینکفرٹ نے ہفتہ کے روز عیدالاضحی کے سلسلہ میں طے کی گئی ایک عید ملن پارٹی کو سانحہ لیاقت باغ کے باعث منسوخ کر دیا تھا، اسی طرح انڈو جرمن فورم کے نائب صدر شباہت علی خان اور حلقہ ادب جرمنی کی جانب سے مظفر شیخ نے ممتاز شاعر سید اقبال حیدر کی دو نئی کتابوں کی تقریب رونمائی منسوخ کرنے کا اعلان کیا جس میں شرکت کے لیے برطانیہ سے ممتاز شعراء سید عاشور کاظمی اور سید صفدر ہمدانی پہلے ہی فرینکفرٹ پہنچ چکے تھے۔ جرمن دارالحکومت برلن میں پاکستان برادری نے مساجد میں قرآن خوانی اور فاتحہ خوانی کر کے محترمہ بے نظیر بھٹو اور دیگر شہداء کو ایصال ثواب کیا۔ سوسائٹی میں جمہوریت وثقافت کے صدر شاہد ریاض گوندل نے جرمن پارلیمنٹ کے سامنے محترمہ بے نظیر بھٹو کی یاد اور احترام میں ایک اجتماع کا اہتمام کیا جس میں جرمن پارلیمنٹ کے ارکان اور مقامی سیاست دانوں نے شرکت اور مرحومہ کے لیے شمعیں روشن کیں۔ برلن میں پاکستانی سفارت خانہ اور فرینکفرٹ میں قونصل جنرل کے دفتر میں تعزیتی کتابیں رکھی گئی ہیں جو بدھ کے روز بھی کھلی رہیں گی، آج فرینکفرٹ میں متعدد پاکستانیوں اور مختلف تنظیموں کے نمائندوں کے علاوہ فرینکفرٹ کی لیڈی میئر کے نمائندہ اور مختلف ممالک کے سفارتی نمائندوں نے تعزیتی کتاب میں اپنے تاثرات قلم بند کیے۔

لاکھوں افراد نے سال نو پر لندن میں آتش بازی کا مظاہرہ دیکھا

لندن (جنگ نیوز) لندن میں لاکھوں افراد نے سال نو کی خوشی میں دریائے ٹیمز پر آتش بازی کے دلکش مظاہرے سے لطف اندوز ہوئے جبکہ ملک بھر میں مزید لاکھوں افراد نے سال نو کی خوشی مختلف پارٹیز میں جام بلند کر کے منائی، ایک اندازے کے مطابق لندن آئی آبزرویشن وہیل پر آتشبازی دیکھنے کے لیے سات لاکھ سے زائد افراد لندن کی جگہوں اور سڑکوں پر موجود تھے، لندن کے میئر کین لونگسٹن نے کہا کہ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ لندن نے نئے سال کا استقبال ایک سٹائل سے کیا ہے، سینٹر لندن میں ہر دسواں شخص آتش بازی سے محظوظ ہوا، سپرنٹنڈنٹ اینڈی ٹرینٹ نے کہا کہ پولیس نے 51 افراد کو گرفتار کیا، سال نو کے جشن میں لوگوں کا موڈ اچھا تھا اور انہوں نے خوب انجوائے کیا، سینٹرل لندن میں سال نو کے جشن کی نوعیت بدل گئی ہے اور اب یہ ایک ورلڈ کلاس ایونٹ بن گیا ہے اور لاکھوں افراد کے لیے باعث کشش ہے، سکاٹ لینڈ یارڈ نے کہا کہ سال نو کے جشن میں لوگوں کے جم غفیر کے باعث 3600 افسران تعینات کیے گئے تھے، گذشتہ تین سال میں لندن میں سال نو کا جشن منانے والوں کی تعداد دگنی ہوگئی ہے، سکاٹ لینڈ میں ایک لاکھ سے زائد افراد ایڈنبرا کی سڑکوں پر نکل آئے تھے جو سٹریٹ پارٹی سے محظوظ ہوئے، کارڈف میں سرکس پرفارمرز، فارورکس اور بازی گروں نے مختلف مقامات پر سال نو کا جشن منانے والوں کو محظوظ کیا۔